ذرا سوچیے!

مسلمانوں کے ضمیر پر ایک دستک

شیزان قادیانیوں کی بدنام زمانہ کمپنی ہے۔ اقتصادی لحاظ سے یہ فتنہ قادیانیت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ گذشتہ برسوں میں شیزان کمپنی نے قادیانیت کی تبلیغ و تشہیر کا ریکارڈ کام کیا ہے۔ پاکستان میں قادیانیوں کے سالانہ جلسہ پر پابندی لگنے پر یہ جلسہ ملعونہ لندن میں منعقد ہوا جس پر کثیر رقم خرچ ہوئی جس کا نصف شیزان نے ادا کیا۔ شیزان ہی وہ دشمن رسول کمپنی ہے جس نے عقیدہ ختم نبوت کے خلاف کام کرنے والے قادیانی طلباء کے وظائف مقرر رکھے ہیں۔ جب شیزان کمپنی کا مالک چوہدری شاہ نواز جہنم رسید ہوا تو قادیانیوں کے اخبار "الفضل" نے اس کے لئے جو تعریفی کلمات کہے وہ ان بھولے بھالے مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے اور غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے کافی ہیں، جو کہتے ہیں کہ شیزان کمپنی قادیانیوں کی نہیں یا شیزان کمپنی پہلے قادیانیوں کی تھی اور اب مسلمانوں نے خرید لی ہے۔

قادیانی روزنامہ "الفضل" لکھتا ہے۔ "احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب 23 مارچ 1990ء کی شب لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر 85 برس تھی۔ محترم چوہدری شاہ نواز صاحب جماعت احمدیہ کے مخیرّ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے احباب میں سے تھے۔ آپ کو روسی زبان میں ترجمہ وطباعت قرآن کریم کا سارا خرچ ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔ چنانچہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ 1983ء کے دوسرے روز 27 دسمبر کو خطاب فرماتے ہوئے محترم چوہدری شاہ نواز صاحب کا ذکر یوں فرمایا: "روسی زبان میں ہم ابھی تک ترجمہ قرآن شائع نہیں کر سکے تھے۔ اس کے اخراجات بھی بہت زیادہ اٹھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے محترم چوہدری شاہ نواز صاحب کے دل میں یہ تحریک ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ وہ روسی زبان میں ترجمہ و نظر ثانی کے سارے اخراجات ادا کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں مزید نیکی کی توفیق دی۔۔۔۔ ایک نیکی دوسری نیکی کو جنم دیتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں روسی زبان میں قرآن کریم کی طباعت کے بھی سارے اخراجات ادا کروں گا۔" (الفضل 14 جنوری 1984ء)۔ اسی طرح خطاب جلسہ سالانہ لندن 1987ء کے موقع پر بھی فرمایا: ''مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کو رشین قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی''۔ حضور نے مزید فرمایا۔ "جاپانی (زبان) کے متعلق چوہدری شاہ نواز صاحب کے بچوں نے اپنے باپ کے علاوہ یہ پیش کش کی ہے اور اس سلسلے میں بہت سی رقم جمع بھی کروا چکے ہیں۔ (ضمیمہ قادیانی "خالد" اکتوبر 1987ء ص 6 کالم 2)۔ محترم چوہدری شاہنواز صاحب چھور ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے آپ پاکستاب کے نمایاں صنعت کاروں میں سے تھے۔ آپ نے جو نہایت کامیاب تجارتی ادارے قائم کئے ان میں شاہنواز لمیٹڈ، شیزان انٹرنیشنل، شاہ تاج شوگر ملز اور شاہنواز ٹیکسٹائل ملز شامل ہیں۔ آپ نے اپنی یادگار دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے بیٹوں کے اسماء گرامی چوہدری محمود نواز اور مکرم چوہدری منیر نواز صاحب ہیں''۔ (روزنامہ الفضل 26 مارچ 1990)

مسلمان بھائیو! قادیانیوں کا یہ ترجمہ قرآن کیا ہے؟ قادیانی ترجمہ قرآن کے اس باطل مشن پر کروڑوں روپیہ کیوں صرف کر رہے ہیں؟ پوری دنیا میں اس زہریلے ترجمے کو کیوں پھیلا رہے ہیں جس کے ترجمے کا خرچ شیزان کمپنی نے دیا؟ اس لئے کہ وہ اسی ارتدادی ترجمہ قرآن کی مدد سے ''عقیدہ ختم نبوت'' کو جھٹلاتے ہیں اور سلسلہ نبوت کو جاری ثابت کرتے ہیں۔ مرزا قادیانی کی نبوت کا جواز نکالا جاتا ہے اور اسے مسندِ نبوت و رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر بٹھایا جاتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب دیا جاتا ہے اور مرزا قادیانی کو آنے والا مسیح موعود کہا جاتا ہے۔ مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ مانا جاتا ہے اور یہ دلیل دی جاتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین اسلام کی تبلیغ کے لئے دوبارہ اس دنیا میں مرزا قادیانی کی صورت میں تشریف لائے ہیں (نعوذ باللہ)۔ دین کی تکمیل مرزا قادیانی کی ذات پر کی جاتی ہے۔ قرآن کا اس کی ذات پر دوبارہ نازل ہونا ثابت کیا جاتا ہے۔ قرآن کی وہ آیات جن میں رب العزت نے اپنے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کیا ہے ان آیات مقدسہ کو مرزا قادیانی سے منسوب کیا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس کے مرتد ساتھیوں کی جماعت کو ''صحابہ رسول'' کے نام سے پکارا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس کی بیویوں کو ''امہات المومنین'' کا عظیم نام دیا جاتا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس کے گھر والوں کے لئے ''اہل بیت'' کی مقدس اصطلاح استعمال کی جاتی ہے (نعوذ باللہ)۔ اسی ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر سخت حملے کئے جاتے ہیں۔ منصب نبوت و رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء کرام کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ مریمِ مقدسہ پر بہتان لگائے جاتے ہیں اور شعائرِ اسلامی کو اتنی بری طرح روندا جاتا ہے کہ الامان والحفیظ!

اگر کوئی شخص یہ منصوبہ بنائے کہ وہ ایک دکان کھولے گا اور اس سے ہونے والے منافع میں سے ایک پستول خریدے گا اور پھر اس پستول سے آپ کے والد کو نشانہ بنائے گا تو سوچیے کہ کیا آپ اُس سے تجارت کر کے اُسے منافع پہنچائیں گے؟ ہرگز نہیں بلکہ آپ اُسے روکنے کے لئے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ یہ تو میرے والد کا معاملہ ہے مگر یہاں تو پیغمبر دو جہاں ہمارے آقا جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا معاملہ ہے۔ قادیانی ختم نبوت اور دین اسلام پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس کوشش میں قادیانی جماعت کی مالی معاونت میں شیزان پیش پیش ہے اور لمحہ فکریہ ہے کہ یہ ادارہ جو مندرجہ بالا اسلام مخالف سرگرمیوں میں جوش وخروش سے شامل ہے ہم مسلمانوں کی جیب سے چل رہا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ہمارے ماں باپ، ہماری آل اولاد بلکہ ہماری جان سے بھی زیادہ ہے۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ اگر آج تک ہماری ذات سے شیزان کو کوئی نفع پہنچا ہے تو اس کا ازالہ کریں اور اس کی ایک ہی صورت ہے کہ شیزان کا مکمل بائیکاٹ کریں اور دیگر مسلمانوں کو بھی اس بات پر تیار کریں۔

اے افراد ملت اسلامیہ! آج ہمارے معاشرے میں ڈاکٹر شوگر کے مریض کو میٹھی اشیاء استعمال کرنے سے روکے تو وہ فوراً رک جاتا ہے، اگر بلڈ پریشر کے مریض کو نمک استعمال کرنے سے منع کرے تو وہ فوراً منع ہو جاتا ہے۔ اگر کھانسی کے مریض کو کھٹی اشیاء سے باز رہنے کی تلقین کرے تو کھٹی اشیاء کا بائیکاٹ کیا جاتا ہے اگر دل کے مریض کو سخت کام کاج کرنے سے روکا جائے تو فوراً رک جاتا ہے۔ جان کی حفاظت کیلئے تو ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق سب کچھ چھوڑا جا سکتا ہے لیکن کیا ایمان کی حفاظت کے لئے شیزان نہیں چھوڑا جا سکتا؟

مرکز سراجیہ

گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور

www.endofprophethood.com

E-mail : markazsirajia@hotmail.com

Tel: 042-358774 , 0321-7044744

الفضل

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۰/۷۵ — سوموار ۲۸ شعبان ۱۴۱۰ھ — ۲۶ امان ۱۳۶۹ہش — ۲۶ مارچ ۱۹۹۰ء — نمبر ۷۰

محترم چوہدری شاہنواز صاحب رحلت فرما گئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری شاہنواز صاحب ۲۳ مارچ ۱۹۹۰ء کی شب لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر ۸۵ برس تھی۔

محترم چوہدری شاہنواز صاحب جماعت احمدیہ کے مخلصین اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے احباب میں سے تھے۔

آپ کو روسی زبان میں ترجمہ و طباعت قرآن کریم کا سارا خرچ ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔ چنانچہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر کو خطاب فرماتے ہوئے مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کا ذکر یوں فرمایا۔

"روسی زبان میں ہم ابھی تک ترجمہ قرآن شائع نہیں کر سکے تھے۔ اس کے اخراجات بہت زیادہ اٹھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کے دل میں یہ تحریک ڈالی انہوں نے کہا کہ وہ روسی زبان میں ترجمہ و طباعت کے سارے اخراجات ادا کریں گے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں مزید نیکی کی توفیق دی۔۔۔۔ ایک نیکی دوسری نیکی کو جنم دیتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ

باقی صفحہ ۲ پر

چینی زبان میں قرآن کریم کی طباعت کے جملہ اخراجات ادا کروں گا۔"

(الفضل ۱۴ جنوری ۱۹۸۴ء)

اسی طرح خطاب جلسہ سالانہ لندن ۱۹۸۷ء کے موقع پر بھی فرمایا:۔

"مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کو رشین قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔"

حضور نے مزید فرمایا:۔

"جاپانی زبان کے متعلق چوہدری شاہنواز صاحب کے بچوں نے اپنے باپ کے علاوہ یہ پیشکش کی ہے اور اس سلسلے میں بہت سی رقم جمع بھی کروا چکے ہیں۔"

(ضمیمہ خالد اکتوبر ۱۹۸۷ء صفحہ کالم ۲)

محترم چوہدری شاہنواز صاحب چہور ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے آپ پاکستان کے نمایاں صنعت کاروں میں سے تھے آپ نے جو نہایت کامیاب تجارتی ادارے قائم کئے ان میں شاہنواز لمیٹڈ، شیزان انٹرنیشنل، شاہ تاج شوگر ملز اور شاہنواز ٹیکسٹائل ملز شامل ہیں۔ آپ نے اپنی یادگار دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے بیٹوں کے اسماء گرامی چوہدری محمود نواز اور مکرم چوہدری منیر نواز صاحب ہیں۔

محترم چوہدری صاحب موصوف قیام پاکستان کے بعد ملل روڈ لاہور کے تاجروں کی انجمن کے پہلے صدر بھی تھے۔ آپ کی رہائش برطانیہ اور پاکستان میں تھی۔ کچھ ماہ برطانیہ میں کچھ عرصہ پاکستان میں گزارا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محترم چوہدری شاہنواز صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ درجات سے نوازے اور آپ کے مقام قرب کو ہر لمحہ و ہر آن بڑھاتا رہے۔

آہ! چودھری شاہنواز

امسال ۲۳ مارچ سنہ فرزند کریم پاکستان پر وطن عزیز کے ایک ایسے ممتاز صنعت کار اور بین الاقوامی شہرت کے تاجر نے اس دار فانی سے کوچ کیا — جس کا دماغ بلاشبہ پاکستان کی اقتصادیات کے لئے ایک مسلم و نایاب اثاثہ ثمر [illegible] اور جس نے [illegible] امانت و دیانت نے پاکستان کی صنعتی و تجارتی ساکھ کو مستحکم بنانے میں قابل ذکر رول ادا کیا۔

ہماری مراد شاہنواز گروپ "نامی گروپ آف انڈسٹریز" کے سربراہ چودھری شاہنواز کی وفات سے ہے جنہوں نے — اندرون و بیرون ملک "شیزان ریسٹوران" قائم کئے اور — شیزان انٹرنیشنل کے زیر اہتمام پاکستان میں پھلوں کے رس کو بوتلوں میں بند کرکے متعارف کرایا۔

لاہور

ایڈیٹر ثاقب زیروی

روزنامہ جنگ لاہور، بدھ 28 شعبان 1410ھ، 26 مارچ 1990ء

انتقال پر ملال

پاکستان کے ممتاز صنعت کار اور بزنس مین

چودھری شاہ نواز چیئرمین شاہنواز گروپ

23 مارچ 1990ء کی رات کو

انتقال کر گئے۔ ان کی عمر پچاسی سال تھی۔

وہ اپنے چھوٹے صاحبزادے مسٹر منیر نواز، چیئرمین شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ کی رہائش گاہ واقع [illegible] لاہور کینٹ میں قیام پذیر تھے۔ ان کا جنازہ 25 مارچ کو ربوہ لے جایا گیا جہاں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحوم چودھری شاہ نواز ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز وکیل کی حیثیت سے کیا اور بعد میں کاروبار کی طرف متوجہ ہو گئے۔ انہوں نے شاہنواز گروپ کے نام سے ایک گروپ آف انڈسٹریز قائم کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اندرون ملک اور بیرون ملک شیزان ریستوران قائم کئے۔

مرحوم چودھری شاہ نواز نے شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ کے زیر اہتمام پھلوں کے رس کو بوتلوں میں بند کرکے پاکستان میں متعارف کرایا۔ انہوں نے اپنے پیچھے دو صاحبزادے مسٹر محمود نواز اور مسٹر منیر نواز، دو صاحبزادیاں مسز محمد خالد اور مسز محمد نعیم کے علاوہ سینکڑوں کارکن سوگوار چھوڑے ہیں۔

مندرجہ بالا اخباری بیانات شیزان کے مالک شاہنواز کے مرنے پر شائع کئے گئے ۔ جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ شیزان نے قادیانی جماعت سے تعاون رکھا۔

شیزان انٹرنیشنل کا موجودہ مالک اب شاہنواز کا بیٹا منیر نواز قادیانی ہے۔ اس کے علاوہ بورڈ آف ڈائریکٹر میں محمود نواز شاہنواز کا دوسرا بیٹا اور داماد منیر خالد اور شاہنواز کے خاندان کے دیگر افراد شامل ہیں۔

ملاحظہ کیجیے قادیانیوں کے تبلیغی رسالوں سے لئے گئے چند اشتہارات

قادیانیوں کی 2009 میں چھپنے والی احمدیہ جنتری

قادیانیوں کو نئے سال کی مبارک باد

المصباح 2008